Website: www.downloadclassnotes.com, Email: raoshahzadiftikhar@gmail.com, Contact # 0313-5665666

باب نمبر 1 | گرامر کے بنیادی قواعد

قواعد کی تعریف:

قواعد، قاعدہ کی جمع ہے جس کے معنی بنیاد ہے۔ بنیادی قواعد سے مراد وہ اصول اور ضابطے ہیں جو کوئی زبان سمجھنے اور سیکھنے کے لیے ضروری ہوتے ہیں۔ بنیادی قواعد درج ذیل ہیں:

جملہ:

لفظوں کا ایسا مجموعہ جس سے بات اچھی طرح سمجھ میں آ جائے مثلاً اللہ ہمارا مالک ہے۔ حضرت محمد ﷺ پر اللہ کی آخری کتاب قران مجید نازل ہوئی۔ پاکستان ہمارا وطن ہے۔

کلمہ:

بامعنی لفظ کلمہ کہلاتا ہے یا جس لفظ کے کچھ معنی ہوں۔ مثلاً پانی، جانا، کھیل وغیرہ۔

اسم:

کسی شخص، جگہ یا چیز کے نام کو اسم کہتے ہیں۔ جیسے واحد، علی، ایان، زین، اسلام آباد، ملتان، کراچی، لاہور، کرسی، میز، کتاب وغیرہ۔

مہمل:

ایسے لفظ جن کے کوئی معنی نہ ہوں، مثلاً وائی، وانا، ویل وغیرہ

حرف:

وہ کلمہ جو نہ تو کسی کا نام ہو اور نہ ہی فعل بلکہ یہ دو اسموں یا اسم اور فعل کو جوڑے حرف کہلاتا ہے۔ مثلاً کو، کے، کی، پر، میں، سے وغیرہ۔

فعل:

فعل وہ کلمہ ہے جس میں کسی کام کا کرنا، ہونا یا سہنا وقت یا زمانے کے ساتھ پایا جائے۔ مثلاً میں کھانا کھاتی ہوں۔ علی اسکول جائے گا۔ نور نے کپڑے دھوئے۔

اسم کی اقسام

اسم کی مندرجہ ذیل اقسام ہیں:

(1) اسم مشتق (2) اسم جامد (3) اسم مصدر (4) اسم نکرہ (5) اسم معرفہ

www.downloadclassnotes.com

Website: www.downloadclassnotes.com, Email: raoshahzadiftikhar@gmail.com, Contact # 0313-5665666

اسم مشتق:

وہ اسم جو کسی خاص قاعدے کے تحت مصدر سے بنے اسم مشتق کہلاتا ہے۔ مثلاً کھیلنا سے کھیل، کھلاڑی۔ مسکرانا سے مسکراہٹ وغیرہ۔

اسم جامد:

وہ اسم جو نہ تو خود کسی اسم سے بنے اور نہ اس سے کوئی اور اسم بن سکے اسم جامد کہلاتا ہے۔ مثلاً قلم، برکت، کانٹا وغیرہ۔

اسم مصدر:

اردو میں مصدر کی علامت ''نا'' ہے۔ وہ اسم جو خود تو کسی اسم سے نہ بنے بلکہ اس سے نئے الفاظ بنائے جا سکیں۔ مثلاً جانا، لکھنا، رونا وغیرہ۔

اسم نکرہ:

وہ اسم جو عام شخص، جگہ یا چیزوں کے لیے بولا جائے اسم نکرہ کہلاتا ہے۔ جیسے لڑکا، میز، بلی، شہر، گاؤں، عورت وغیرہ۔

اسم معرفہ:

وہ اسم جو خاص شخص، جگہ یا چیزوں کے لیے استعمال ہو اسم معرفہ کہلاتا ہے۔ جیسے پاکستان، قائداعظم، غارِ حرا، خانہ کعبہ وغیرہ۔

مشقی سوالات

س1: جملہ کی تعریف کریں اور مثالیں بھی دیں۔

س2: کلمہ اور مہمل میں فرق بیان کریں۔

س3: اسم کی تعریف کریں اور اس کی اقسام کے نام تحریر کریں۔

س4: اسم نکرہ اور اسم معرفہ کے درمیان فرق کو مثالوں سے واضح کریں۔

س5: ذیل کے فقرات میں سے کلمہ اور مہمل الگ الگ کیجئے۔

(i) روٹی ووٹی کھالو۔
(ii) کوڑا کرکٹ باہر پھینک دو
(iii) کپڑے وپڑے دھولو۔
(iv) اپنا بچا کھچا کھانا غریبوں کو دے دو
(v) جماعت میں شور وور مت کرو۔

www.downloadclassnotes.com

س6: مندرجہ ذیل جملوں میں سے اسم، فعل اور حرف الگ الگ کیجیے۔

(i) پرندے ہوا میں اڑ رہے ہیں۔

(ii) مالی پودوں کو پانی دیتا ہے۔

(iii) اپنے زبان اور ہاتھ سے کسی کو دکھ نہ دو۔

(iv) کپاس پاکستان کی مشہور پیداوار ہے۔

س7: مناسب الفاظ سے خالی جگہ پر کریں:

(i) پاکستان کا سب سے بڑا شہر.......................ہے۔

(ii) لاہور....................کا دارالخلافہ ہے۔

(iii) پاکستان کا قومی کھیل......................ہے۔

(iv) ....مسلمانوں کی الہامی کتاب ہے۔

(v) کراچی.................کے کنارے آباد ہے۔

☆.....☆.....☆.....☆

www.downloadclassnotes.com
Website: www.downloadclassnotes.com, Email: raoshahzadiftikhar@gmail.com, Contact # 0313-5665666

Website: www.downloadclassnotes.com, Email: raoshahzadiftikhar@gmail.com, Contact # 0313-5665666

باب نمبر 2 | اسم معرفہ اور اسم نکرہ

اسم معرفہ:

اسم معرفہ وہ اسم ہے جو کسی خاص شخص، خاص چیز یا خاص جگہ کا نام ہوتا ہے۔

مثلاً علامہ اقبال، خانہ کعبہ، لاہور۔

اسم معرفہ کی اقسام:

اسم معرفہ کی مندرجہ ذیل چار اقسام ہیں:

(1) اسم علم (2) اسم ضمیر (3) اسم اشارہ (4) اسم موصول

1- اسم علم:

اسم علم وہ نام ہے جو کسی شخص کی پہچان کی علامت کے طور پر استعمال ہو جیسے قائداعظم، کلیم اللہ، قصرِ شیریں وغیرہ۔ اسم علم کی پانچ قسمیں ہیں:

(i) خطاب:

وہ نام ہے جو نمایاں خدمات کے عوض حکومت یا قوم کی طرف سے کسی شخص کو دیا جاتا ہے۔ جیسے مادرِ ملت، محترمہ فاطمہ جناح کا خطاب ہے۔ نشانِ حیدر، ستارۂ خدمت وغیرہ۔

(ii) تخلص:

وہ مختصر نام ہے جو شاعر اپنی شاعری میں اپنے اصل نام کی جگہ استعمال کرتے ہیں۔

جیسے ''غالب'' شاعر کا تخلص ہے۔ حالی، میر، فراز وغیرہ۔

(iii) لقب:

وہ نام جو کسی شخص کے کسی خاص وصف یا اس کی خوبی کو نمایاں کرے۔ جیسے گنج بخشؒ جو سید علی ہجویریؒ کے خاص وصف کو نمایاں کرتا ہے۔ اسی طرح کلیم اللہ، شیر خدا، بابائے قوم وغیرہ۔

(iv) کنیت:

وہ نام ہے جو ماں، باپ، بیٹے یا بیٹی کی نسبت سے پکارا جائے جیسے ابوبکر کنیت ہے، اس کے علاوہ ابن مریم، ام ایمن وغیرہ۔

www.downloadclassnotes.com

Website: www.downloadclassnotes.com, Email: raoshahzadiftikhar@gmail.com, Contact # 0313-5665666

(v) عرف:

وہ نام جو اصل نام کی جگہ لاڈ پیار، حقارت یا کسی بھی وجہ سے مشہور ہو جائے جیسے کالے خان کو کلن، گاما، شیرا، ماجھا وغیرہ۔

2- اسم ضمیر:

ایسا لفظ جو کسی شخص کے نام کی بجائے تکرار سے بچنے کے لیے استعمال ہو "اسم ضمیر" کہلاتا ہے۔ مثلاً وہ، آپ، اس وغیرہ۔

ضمیر شخصی:

وہ اسم ضمیر جو کسی شخص کے لیے استعمال ہو، ضمیر شخصی کہلاتا ہے۔ مثلاً "علی بازار گیا، اس نے وہاں خریداری کی"۔ اس میں "اُس" کا لفظ ضمیر شخصی ہے۔

اسم ضمیر کی تین حالتیں ہوتی ہیں:

(1) ضمیر غائب (2) ضمیر حاضر یا ضمیر مخاطب (3) ضمیر متکلم

(i) ضمیر غائب:

یہ اسم ایسے شخص کے نام کی بجائے بولا جاتا ہے جو موجود نہ ہو۔ مثلاً وہ، اس، انہوں وغیرہ۔

(ii) ضمیر حاضر یا ضمیر مخاطب:

یہ ضمیر اُس کے لیے استعمال ہوتی ہے جو سامنے موجود ہو اور اس سے بات کی جا رہی ہو۔ مثلاً تم، آپ، تُو وغیرہ۔

(iii) ضمیر متکلم:

وہ الفاظ جو بات کرنے والا اپنے نام کی بجائے بولتا ہے مثلاً میں، میری، ہم، ہماری وغیرہ۔

ضمیر کے صیغے

واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
وہ	وہ	تُو	تم	میں	ہم
اس نے	انہوں نے	تُو نے	آپ نے	میں نے	ہم نے

www.downloadclassnotes.com

Website: www.downloadclassnotes.com, Email: raoshahzadiftikhar@gmail.com, Contact # 0313-5665666

ضمیر شخصی کی حالتیں

اسم ضمیر شخصی کی مندرجہ ذیل تین حالتیں ہیں:

(1) حالت فاعلی (2) حالت مفعولی (3) حالت اضافی

(1) حالت فاعلی:

جب کوئی ضمیر اپنے فاعل کی جگہ استعمال ہو، ضمیر کی حالت فاعلی کہلاتی ہے۔ مثلاً وہ، اس نے، میں، ہم وغیرہ۔

حالت فاعلی کے صیغے

واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
وہ	وہ	تُو	تُو، آپ	میں	ہم
اس نے	انہوں نے	تُو نے	تم یا آپ نے	میں نے	ہم نے

(2) حالت مفعولی:

وہ حالت جس میں کوئی ضمیر اپنے مفعول کی جگہ استعمال ہو، مفعولی حالت کہلاتی ہے، جیسے آپ کو، ہمیں، انہیں، تم کو، مجھے وغیرہ۔

حالت مفعولی کے صیغے

واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
اسے	انہیں	تجھے	تمہیں	مجھے	ہمیں
اس کو	ان کو	تجھ کو	تم کو، آ پکو	مجھ کو	ہم کو

(3) حالت اضافی:

وہ حالت جس میں کوئی ضمیر کسی اسم کا کسی شخص یا چیز سے تعلق ظاہر کرے۔ مثلاً میرا، اس کے، تیری، ان کی وغیرہ

حالت اضافی کے صیغے

واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
اس کا	ان کا	تیرا	تمہارا	میرا	ہمارا

www.downloadclassnotes.com

اس کے	ان کے	تیرے	آپ کے	میرے	ہمارے
اس کی	ان کی	تیری	آپ کی	میری	ہماری

3- اسم اشارہ:

اسم اشارہ وہ اسم ہے جس سے کسی چیز یا شخص کی طرف اشارہ کیا جائے جیسے یہ، وہ، اس وغیرہ۔ یہ کرسی ہے۔ وہ لڑکا ہے۔ اس لڑکی نے پکایا۔

اسم اشارہ کی دو قسمیں ہیں:

(1) اسم اشارہ قریب (2) اسم اشارہ بعید

(i) اسم اشارہ قریب:

قریب کی کسی چیز یا شخص کی طرف اشارہ کیا جائے اسے اسم اشارہ قریب کہتے ہیں۔

جیسے یہ، اِس، اِن وغیرہ

(ii) اسم اشارہ بعید:

اگر دور کی چیزوں کی طرف اشارہ کیا گیا ہو تو اسے اسم اشارہ بعید کہتے ہیں۔

جیسے وہ، اُس، اُن وغیرہ۔

4- اسم موصول:

وہ اسم ہے کہ جب تک اس کے ساتھ دوسرا جملہ نہ لگایا جائے تو مطلب واضح نہیں ہوتا۔ جیسے جو، جس، جن، جس نے وغیرہ۔ اس مثال پر غور کریں۔ ''جو پڑھے گا وہ کامیاب ہوگا''۔ اس جملے میں ''جو'' اسم موصول ہے ''پڑھے گا'' صلہ ہے ''وہ کامیاب ہوگا'' جواب صلہ ہے۔

صلہ: اسم موصول کے بعد جو جملہ آتا ہے وہ صلہ کہلاتا ہے۔ ''جیسے پڑھے گا''۔

جواب صلہ: اسم موصول اور صلہ کے بعد جو جملہ آتا ہے وہ جواب صلہ کہلاتا ہے۔

جیسے ''وہ کامیاب ہوگا''۔

اسم نکرہ:

اسم نکرہ وہ اسم ہے جو کسی عام شخص، چیز یا جگہ کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ مثلاً لڑکی، مور، کتاب، کرسی، گاؤں وغیرہ۔

Website: www.downloadclassnotes.com, Email: raoshahzadiftikhar@gmail.com, Contact # 0313-5665666
www.downloadclassnotes.com

Website: www.downloadclassnotes.com, Email: raoshahzadiftikhar@gmail.com, Contact # 0313-5665666

اسم نکرہ کی اقسام:

اسم نکرہ کی اقسام درج ذیل ہیں:

(1) اسم ذات (2) اسم استفہام (3) اسم صفت (4) اسم مصدر

(5) اسم مشتق (6) اسم آلہ۔ (7) اسم مفعول (8) اسم صوت

(9) اسم حالیہ (10) اسم معاوضہ

(1) اسم ذات:

اسم ذات وہ اسم ہے جس کی حقیقت یا ذات دوسری چیزوں سے الگ ہو۔ جیسے آسمان، چاند، زمین، کائنات وغیرہ۔ اسم ذات کی درج ذیل قسمیں ہیں:

(i) اسم مصغر یا تصغیر (ii) اسم مکبر (iii) اسم ظرف

(i) اسم مصغر یا تصغیر:

وہ اسم جس میں کسی چیز کے اصل نام کی نسبت چھوٹائی پائی جائے۔ مثلاً پیالہ سے پیالی، بھائی سے بھیا وغیرہ کچھ اسمائے تصغیر درج ذیل ہیں:

اسم	تصغیر	اسم	تصغیر
بہن	بہنا	بھائی	بھیا
پہاڑ	پہاڑی	پلنگ	پلنگڑی
تھال	تھالی	پیالہ	پیالی
کتاب	کتابچہ	ٹوکرا	ٹوکری
باغ	باغیچہ	لوٹا	لوٹیا
در	دریچہ	گٹھڑ	گٹھڑی
تھیلا	تھیلی	صندوق	صندوقچہ
ڈھول	ڈھولک	آنکھ	انکھڑی
بحر	بحیرہ	گھر	گھروندا

www.downloadclassnotes.com

(ii) اسم مکبر:

یہ وہ اسم ہے جس میں بڑائی یعنی بڑا ہونے کے معنی پائے جائیں جیسے بات سے بتنگڑ، راہ سے شاہراہ وغیرہ۔ کچھ اسم مکبر درج ذیل ہیں:

اسم	مکبر	اسم	مکبر
گھڑی	گھڑیال	پیالی	پیالہ
سوار	شہسوار	راہ	شاہراہ
ٹوکری	ٹوکرا	چھتری	چھتر
رانی	مہارانی	راجہ	مہاراجہ
لاٹھی	لٹھ	توت	شہتوت
پر	شہپر	پگڑی	پگڑ
گوش	خرگوش	زور	شہ زور

(iii) اسم ظرف:

اسم ظرف وہ اسم ہے جو کسی جگہ، وقت یا مقام کے معنی دے۔ جیسے گھر، باغ، سال، مہینے وغیرہ۔ اسمِ ظرف کی دو اقسام ہیں:

(الف) اسم ظرف زماں:

وہ اسم جو وقت یا زمانے کے معنی دے۔ مثلاً منٹ، گھنٹہ، کل، صبح، شام، مہینہ وغیرہ۔

(ب) اسم ظرف مکاں:

وہ اسم جو کسی جگہ یا مقام کے معنی دے۔ مثلاً دولت کدہ، تار گھر، چڑیا گھر، پاکستان، عیدگاہ، بندرگاہ، کتاب گھر، غسل خانہ، مسافر خانہ وغیرہ۔

(2) اسم استفہام:

یہ وہ اسم ہے جو سوال پوچھنے کے لیے بولا جائے۔ جیسے کون، کب، کیوں، کہاں، کیا، کیسے وغیرہ اور جملے کے آخر میں سوالیہ نشان (؟) کی علامت لگاتے ہیں۔

مثلاً ''آپ کے مزاج کیسے ہیں؟'' ''کیا آپ نے اپنا کام مکمل کرلیا ہے؟''

Website: www.downloadclassnotes.com, Email: raoshahzadiftikhar@gmail.com, Contact # 0313-5665666
www.downloadclassnotes.com

Website: www.downloadclassnotes.com, Email: raoshahzadiftikhar@gmail.com, Contact # 0313-5665666

(3) اسم صفت:

ایسا اسم جو کسی کی اچھائی، برائی، تعداد اور مقدار کو ظاہر کرے اسم صفت کہلاتا ہے جیسے نیک، چھوٹا، دس، ٹھنڈا وغیرہ۔ اسم صفت کی درج ذیل قسمیں ہیں:

(1) صفت ذاتی (2) صفت نسبتی (3) صفت عددی (4) صفت مقداری

(1) صفت ذاتی:

صفت ذاتی سے مراد وہ اسم ہے جو موصوف کی ذاتی صفت یا برائی کو ظاہر کرے جیسے ذہین لڑکی، غریب آدمی وغیرہ۔

(2) صفت نسبتی:

وہ اسم جو کسی شخص یا چیز کے تعلق کو ظاہر کرے۔ مثلاً کشمیری سیب، ایرانی قالین، سندھی کشیدہ کاری وغیرہ۔

(3) صفت عددی:

وہ صفت جس میں کسی اسم کی تعداد ظاہر ہو۔ مثلاً آٹھ، دس، سات، بارہ وغیرہ۔

(4) صفت مقداری:

وہ صفت جو اپنے موصوف کی مقدار کو ظاہر کرے۔ مثلاً زیادہ، آدھا، تھوڑا، بہت وغیرہ۔

اسم صفت کے درجات:

اسم صفت کے مندرجہ ذیل تین درجے ہوتے ہیں:

(1) تفضیل نفسی (2) تفضیل بعض (3) تفضیل کل

(1) تفضیل نفسی:

جب کسی دوسرے شخص یا چیز سے مقابلہ کیے بغیر کسی شخص یا چیز کی ذاتی صفت بیان کی جائے تو اسے "تفضیل نفسی" کہتے ہیں۔ یہ صفت کا پہلا درجہ ہوتا ہے۔ مثلاً: علی نیک لڑکا ہے۔

(2) تفضیل بعض:

جب کسی شخص یا چیز کے وصف یا خوبی کا کسی دوسرے شخص یا چیز سے مقابلہ کیا جائے اور ایک کو دوسرے سے کم یا زیادہ کیا جائے تو اسے "تفضیل بعض" کہتے ہیں۔ یہ صفت کا دوسرا درجہ ہے۔ جیسے "مری، سوات سے زیادہ خوبصورت مقام ہے"۔ "عالیہ، فاطمہ سے کم کام کرتی ہے"۔ ان جملوں میں زیادہ اور کم تفضیل بعض ہیں۔

www.downloadclassnotes.com

(3) تفضیل کل:

جب کسی شخص یا چیز کی اچھائی یا برائی تمام اشخاص یا چیزوں سے مقابلہ کر کے بیان کی جائے اُسے "تفضیل کل" کہتے ہیں۔ جیسے "فاطمہ سب لڑکیوں سے زیادہ ذہین ہے"۔ "احمد سب لڑکوں سے نیک ہے"۔ یہ صفت کا تیسرا درجہ ہے۔

اسم صفت کے درجات

تفضیل نفسی	تفضیل بعض	تفضیل کل
اچھا	بہت اچھا	سب سے اچھا
بد	بدتر	بدترین
لمبا	بہت لمبا	سب سے لمبا
تیز	تیز تر	تیز ترین
بہ	بہتر	بہترین

(4) اسم مصدر:

اسم مصدر وہ اسم ہے جس میں کسی کام کا کرنا ہونا یا سہنا پائے جائے لیکن زمانے کا تعلق ظاہر نہ ہوتا ہو جیسے آنا، جانا، پڑھنا، لکھنا، جانا، کھانا، جانا وغیرہ۔

(5) اسم مشتق:

وہ اسم ہے جو خود تو کسی مصدر سے نکلتا ہے مگر اس سے کوئی اور کلمہ نہیں نکلتا۔ جیسے لکھنا سے لکھائی، لکھ سے لکھو، لکھنے والا وغیرہ۔

(6) اسم آلہ:

وہ اسم جو کسی اوزار یا ہتھیار کا نام ہو یا کسی ایسی چیز کا نام ہو، جس کے ساتھ کوئی کام کیا جائے، اسم آلہ کہلاتا ہے۔ مثلاً قلم، چاقو، چابی وغیرہ۔

(7) اسم مفعول:

وہ اسم ہے جو کسی شخص یا چیز کو ظاہر کرے، جس پر کوئی کام واقع ہو اور مصدر سے بنا ہو۔ مثلاً مخلوق، حاکم، مجبور وغیرہ۔

Website: www.downloadclassnotes.com, Email: raoshahzadiftikhar@gmail.com, Contact # 0313-5665666
www.downloadclassnotes.com

Website: www.downloadclassnotes.com, Email: raoshahzadiftikhar@gmail.com, Contact # 0313-5665666

(8) اسم صوت:
وہ اسم ہے جو کسی جاندار یا بے جان اسم کی آواز کو ظاہر کرے۔ مثلاً، روں روں، کائیں کائیں، چھم چھم وغیرہ۔

(9) اسم حالیہ:
وہ اسم ہے جو فاعل اور مفعول کی حالت کو ظاہر کرے۔ جیسے بھگتے بھاگتے، روتے روتے، گاتا ہوا، ٹہلتا ہوا وغیرہ۔

(10) اسم معاوضہ:
وہ اسم ہے جو کسی کام کی اجرت کو ظاہر کرے۔ جیسے بنوائی، دھلائی، پکوائی، کھدائی وغیرہ۔

مشقی سوالات

س1: اسم معرفہ کی تعریف کریں اور اس کی اقسام کے نام تحریر کریں۔

س2: خطاب اور لقب کی تعریف کریں۔

س3: اسم موصول کی تعریف کریں اور مثال بھی دیں۔

س4: ضمیر شخصی کی تعریف کریں اور اس کی اقسام کے نام لکھیں۔

س5: ضمیر شخصی کی حالتیں کتنی ہیں؟ حالت فاعلی کی گردان کے ساتھ واضح کریں۔

س6: ان جملوں کو غور سے پڑھیں اور ضمیر شخصی کی مختلف حالتیں لکھیں۔

(i) آپ کے بڑے بھائی نے مجھے خط لکھا تھا۔

(ii) میں کہانی پڑھ رہی ہوں۔ (iii) اس نے پانی پیا۔

(iv) پولیس نے اسے مارا (v) وہ کتابیں میری ہیں۔

س7: اسم نکرہ کی تعریف کریں اور اس کی اقسام کے نام تحریر کریں۔

س8: اسم صفت کسے کہتے ہیں؟ مثالیں دیں۔

س9: اسم صفت کے کتنے درجے ہیں؟ نام لکھیں۔

س10: تفضیل نفسی اور تفضیل کل سے کیا مراد ہے؟

س11: اسم آلہ اور اسم استفہام کو مثالوں سے واضح کریں۔

س12: اسم مفعول اور اسم معاوضہ سے کیا مراد ہے؟

www.downloadclassnotes.com

Website: www.downloadclassnotes.com, Email: raoshahzadiftikhar@gmail.com, Contact # 0313-5665666

س13: مناسب ضمیر لگا کر خالی جگہ پر کریں۔

(i) لڑکی کامیاب ہوگئی، .... نے دل لگا کر پڑھا تھا۔

(ii) آپ کام شروع کر دیں، .... آپ کا ہاتھ بٹاؤں گی۔

(iii) احمد نے بہت محنت کی ہے، .... ضرور اول آئے گا۔

(iv) علی اور ایان گھر سے نکل چکے ہیں بس .... آنے ہی والے ہیں۔

(v) .... نے میچ جیت لیا۔

س14: خطاب، لقب، تخلص، کنیت اور عرف الگ الگ کر کے لکھیں:

جیرا، حالی، گاما، گنج بخش، شمس العلماء، شیر خدا، کلیم اللہ، ابن مریم، ابوبکر، ابوداؤد

غالب، نشان حیدر، بھولا، ام ہانی، فتو، حامد کے اما

س15: مندرجہ ذیل الفاظ کے اسم مکبر اور اسم مصغر بنائیں:

بات، بچہ، لاٹھی، بیٹی، باغ، چھتری، گھڑی، دیگ، بحر، راہ

س16: مناسب صفت لگا کر خالی جگہ پر کریں۔

(i) گلاب کا پھول .... رنگ کا ہوتا ہے۔

(ii) شربت بہت .... ہے۔

(iii) وہ امتحان میں .... آئی ہے۔

(iv) امی کھانا بہت .... بناتی ہیں۔

س17: اسم استفہام کے گرد دائرہ لگائیں:

(i) آپ کہاں رہتے ہیں؟ (ii) آج آپ کس کا انتظار کر رہے ہیں؟

(iii) آپ کے مزاج کیسے ہیں؟ (iv) آپ کو کون سا رنگ پسند ہے؟

س18: جملوں کو مکمل کریں:

(i) جیسا کرو گے ....

(ii) جو بوؤ گے ....

(ii) لڑکا امتحان میں کامیاب ہوگیا .... نے دل لگا کر پڑھا تھا۔

(iv) میں نے .... کی بہت مدد کی۔

www.downloadclassnotes.com

Website: www.downloadclassnotes.com, Email: raoshahzadiftikhar@gmail.com, Contact # 0313-5665666

(v) اسم اشارہ کی...............اقسام ہیں۔

(vi) "غالب" گرامر کی رو سے...............ہے۔

(vii) بجلی کی...............سن کر میرا دل...............کرنے لگا۔

(viii) ....میرے پاس ہے، تمہارا ہے۔

(ix) ....پاکستان کے بانی تھے۔

(x) لاہور دریائے...............کے کنارے آباد ہے۔

س19: مندرجہ ذیل تفضیل نفسی کے جملوں کو تفضیل کل کے جملوں سے بدلیں۔

(i) ایان شریر لڑکا ہے۔(تفضیل کل) ایان سب سے زیادہ شریر لڑکا ہے۔

(ii) کمرا گرم ہے۔

(iii) چائے ٹھنڈی ہے۔

(iv) رات اندھیری ہے۔

(v) مری خوبصورت مقام ہے۔

☆.....☆.....☆.....☆

www . downloadclassnotes . com

Website: www.downloadclassnotes.com, Email: raoshahzadiftikhar@gmail.com, Contact # 0313-5665666

باب نمبر 3 | فعل کا مفہوم و اقسام

فعل:

فعل وہ کلمہ ہے جس میں کسی کام کا کرنا، ہونا یا سہنا زمانے کے ساتھ پایا جائے۔ مثلاً:
عمران گانا گاتا ہے۔ ایان کراچی جائے گا، عائشہ نے کپڑے دھوئے وغیرہ۔
اوپر کی مثالوں میں گاتا ہے، جائے گا اور دھوئے فعل کو ظاہر کرتے ہیں۔

فعل کی اقسام (زمانے کے لحاظ سے)

زمانے کے لحاظ سے فعل کی مندرجہ ذیل قسمیں ہیں:

(1) فعل ماضی (2) فعل حال (3) فعل مستقبل

-1 فعل ماضی:

وہ فعل جو کام کو گزرنے ہوئے زمانے یا وقت میں ظاہر کرے۔ مثلاً گئے، دھوئے، دوڑے، لکھا وغیرہ۔ جیسے وہ بازار گئے، امی نے کپڑے دھوئے وغیرہ۔

-2 فعل حال:

وہ فعل ہے جو موجودہ زمانے میں کسی کام کا کرنا ظاہر کرے۔ مثلاً میں خط لکھتی ہوں، احمد کھیلتا ہے۔

اوپر کی مثالوں میں لکھتی ہوں، کھیلتا ہے' فعل حال ہے۔ جیسے بھاگتا ہے، پڑھتا ہوں، جاتے ہیں وغیرہ۔

-3 فعل مستقبل:

وہ فعل ہے جو آنے والے وقت میں کسی کام کا کرنا ظاہر کرے۔ مثلاً آئے گا، لکھے گا، جائے گی' وغیرہ۔ مثلاً حامد آئے گا، علی خط لکھے گا' وغیرہ۔

فعل ماضی کی اقسام

فعل ماضی کی اقسام مندرجہ ذیل ہیں:

(1) ماضی مطلق (2) ماضی قریب (3) ماضی بعید
(4) ماضی استمراری (5) ماضی شکیہ (6) ماضی تمنائی یا شرطی

www.downloadclassnotes.com

Website: www.downloadclassnotes.com, Email: raoshahzadiftikhar@gmail.com, Contact # 0313-5665666

(1) فعل ماضی مطلق:

وہ فعل جس میں گزرا ہوا زمانہ پایا جائے لیکن وقت کا تعین نہ ہو۔ جیسے کرن نے لکھا، میں نے کہانی پڑھی وغیرہ۔ ان جملوں میں لکھا، پڑھی ماضی مطلق ہیں۔

<u>بنانے کا قاعدہ:</u> یہ فعل مصدر کا ''نا'' ہٹانے کے بعد ''ا'' یا ''ی'' بڑھا دیتے ہیں۔ جیسے پڑھنا سے پڑھا، بھاگنا سے بھاگی، وغیرہ۔

ماضی مطلق کی گردان (دوڑنا اور کھانا مصدر سے)

واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
وہ دوڑا	وہ دوڑے	تُو دوڑا	آپ دوڑے	میں دوڑا	ہم دوڑے
اس نے کھایا	انہوں نے کھایا	تُو نے کھایا	تم نے کھایا	میں نے کھایا	ہم نے کھایا

(2) ماضی قریب:

وہ فعل ہے جس میں قریب کا گزرا ہوا زمانہ پایا جائے۔ جیسے کیا ہے، گیا، لکھا ہے وغیرہ۔

<u>ماضی قریب بنانے کا قاعدہ:</u> مصدر سے ماضی مطلق بنا کر اس کے آخر میں ''ہے'' بڑھا دیتے ہیں۔ جیسے دوڑنا سے دوڑا ہے، آنا سے آیا ہے، وغیرہ۔

ماضی قریب کی گردان (دوڑنا اور پڑھنا مصدر سے)

واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
وہ دوڑا ہے	وہ دوڑے ہیں	تُو دوڑا ہے	تم دوڑے ہو	میں دوڑا ہوں	ہم دوڑے ہیں
اس نے پڑھا ہے	انہوں نے پڑھا ہے	تُو نے پڑھا ہے	آپ نے پڑھا ہے	میں نے پڑھا ہے	ہم نے پڑھا ہے

(3) ماضی بعید:

وہ فعل ہے جس میں دور کا گزرا ہوا زمانہ پایا جائے۔ جیسے کھایا تھا، کھیلا تھا، پڑھا تھا، وغیرہ۔

<u>ماضی بعید بنانے کا قاعدہ:</u> مصدر سے ماضی مطلق بنا کر اس کے آخر میں ''تھا'' لگا دیتے ہیں۔ جیسے کھانا سے کھایا تھا، کھیلنا سے کھیلا تھا، وغیرہ۔

www.downloadclassnotes.com

ماضی بعید کی گردان (دوڑنا اور آنا مصدر سے)

واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
وہ دوڑا تھا	وہ دوڑے تھے	تُو دوڑا تھا	تم، آپ دوڑے تھے	میں دوڑا تھا	ہم دوڑے تھے
وہ آیا تھا	وہ آئے تھے	تو آئی تھی	تم آئے تھے	میں آیا تھا	ہم آئے تھے

(4) فعل ماضی استمراری:

وہ فعل ماضی جس میں کسی کام کے کرنے یا ہونے میں جاری رہنا پایا جاتا ہو۔ ماضی استمراری کہلاتا ہے۔ جیسے پڑھتا تھا، جاتا تھا، کھا رہی تھی، وغیرہ۔

ماضی استمراری بنانے کا قاعدہ: مصدر کا نا ہٹا کر "تا تھا" یا "رہا تھی، رہا تھا" لگا دیتے ہیں۔

ماضی استمراری کی گردان (مصدر لکھنا اور پڑھنا سے)

واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
وہ لکھتا تھا	وہ لکھتے تھے	تو لکھتا تھا	تم لکھتے تھے	میں لکھتا تھا	ہم لکھتے تھے
وہ پڑھتا تھا	وہ پڑھتے تھے	تو پڑھتا تھا	تم پڑھتے تھے	میں پڑھتا تھا	ہم پڑھتے تھے

(5) ماضی شکیہ:

وہ فعل جس میں گزرا ہوا زمانہ شک کے ساتھ پایا جائے۔ مثلاً لکھا ہوگا، کھایا ہوگا، آیا ہوگا، وغیرہ۔ فعل ماضی شکیہ بنانے کا قاعدہ: مصدر کا "نا" ہٹا کر ماضی مطلق کے بعد "ہوگا" لگا دیں جیسے کھانا سے کھایا ہوگا، دوڑنا سے دوڑا ہوگا، وغیرہ۔

ماضی شکیہ کی گردان (مصدر آنا سے)

واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
وہ آیا ہوگا	وہ آئے ہونگے	تو آیا ہوگا	آپ آئے ہونگے	میں آیا ہونگا	ہم آئے ہونگے

(6) ماضی تمنائی یا شرطی:

وہ فعل جو گزرے ہوئے زمانے میں تمنا، خواہش یا شرط کے ساتھ ظاہر کرے۔ مثلاً کاش تم آتے۔

Website: www.downloadclassnotes.com, Email: raoshahzadiftikhar@gmail.com, Contact # 0313-5665666
www.downloadclassnotes.com

Website: www.downloadclassnotes.com, Email: raoshahzadiftikhar@gmail.com, Contact # 0313-5665666

فعل ماضی تمنائی یا شرطی بنانے کا قاعدہ: مصدر کا ''نا'' ہٹا کر ''تا'' لگا دیں اور شروع میں ''کاش'' یا ''اگر'' لگائیں۔

ماضی تمنائی یا شرطی کی گردان (مصدر لکھنا سے)

واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
کاش! وہ لکھتا	کاش! وہ لکھتے	کاش! تو لکھتا	کاش! تم لکھتے	کاش! میں لکھتا	کاش! ہم لکھتے

متفرق افعال (بلحاظ بناوٹ)

فعل کی تین اقسام ہیں: (1) فعل مضارع (2) فعل امر (3) فعل نہی

(1) فعل مضارع:

وہ فعل ہے جس میں حال اور مستقبل دونوں ہی زمانے پائے جائیں۔ مثلاً پڑھائے، کھائے، پیئے وغیرہ۔

فعل مضارع بنانے کا طریقہ: مصدر کا ''نا'' ہٹا کر اس کی جگہ ''ے'' لگا دیں۔ اگر ''نا'' ہٹانے کے بعد ''ا'' یا ''و'' رہ جائے تو ''ئے'' لگا دیں۔ جیسے دوڑنا سے دوڑے، کھیلنا سے کھیلے، کھانا سے کھائے، پکانا سے پکائے وغیرہ۔

ماضی مضارع کی گردان (پڑھنا اور لانا مصدر سے)

واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
وہ پڑھے	وہ پڑھیں	تو پڑھے	تم پڑھو	میں پڑھوں	ہم پڑھیں
وہ لائے	وہ لائیں	تو لائے	تم لاؤ	میں لاؤں	ہم لائیں

(2) فعل امر:

وہ فعل ہے جس میں کسی کام کو کرنے کا حکم دیا جائے۔ جیسے اٹھ، جا، کھا، پڑھ وغیرہ۔

فعل امر بنانے کی طریقہ: مصدر کی علامت ''نا'' ہٹا دینے سے فعل امر بن جاتا ہے۔ مثلاً جانا سے جا، دوڑنا سے دوڑ وغیرہ۔

فعل امر کی گردان (مصدر لکھنا سے

واحد حاضر	جمع حاضر
تو لکھ	تم لکھو، آپ لکھیں

www.downloadclassnotes.com

Website: www.downloadclassnotes.com, Email: raoshahzadiftikhar@gmail.com, Contact # 0313-5665666

(3) فعل نہی:

وہ فعل ہے جس میں کسی کام کو روکنے سے منع کیا جائے۔ مثلاً: تھوکو مت جا، نہ بول وغیرہ۔

فعل نہی بنانے کا طریقہ: فعل امر سے پہلے "نہ" یا "مت" لگا دیں۔ جیسے جانا سے مت جا، رونا سے نہ رو وغیرہ۔

فعل نہی کی گردان (مصدر کھانا سے

جمع حاضر	واحد حاضر
تم نہ کھاؤ، آپ نہ کھائیں	تو نہ کھا

فعل کی اقسام (معنی کے لحاظ سے)

معنی کے لحاظ سے فعل کی درج ذیل قسمیں ہیں:

(1) فعل لازم (2) فعل متعدی (3) فعل مثبت (4) فعل منفی

(1) فعل لازم:

وہ فعل جو صرف فاعل کے ساتھ ملنے جملہ مکمل ہو جاتا ہے۔ جیسے بارش برسی، بچہ دوڑا، بجلی چمکی، وغیرہ۔

اوپر کے جملوں میں برسی، دوڑا، چمکی فعل ہیں جبکہ بارش، بچہ اور بجلی فاعل ہیں۔

(2) فعل متعدی:

وہ فعل جس میں فاعل کے ساتھ مفعول کا ہونا بھی ضروری ہے اسے فعل متعدی کہتے ہیں۔ جیسے علی نے خط لکھا، ہم نے کرکٹ کھیلی، کرن نے کتاب پڑھی۔

فعل متعدی میں فاعل کے ساتھ "نے کا آنا ضروری ہے۔

فعل لازم ہمیشہ "لازم مصدر" سے اور فعل متعدی ہمیشہ "متعدی مصدر" سے بنتا ہے۔

ذیل میں چند لازم مصدر اور متعدی مصدر دیے جا رہے ہیں:

متعدی مصدر	لازم مصدر	متعدی مصدر	لازم مصدر
بھگانا	بھاگنا	دوڑانا	دوڑنا
مٹانا	مٹنا	پھسلانا	پھسلنا
برسانا	برسنا	چلانا	چلنا

www.downloadclassnotes.com

Website: www.downloadclassnotes.com, Email: raoshahzadiftikhar@gmail.com, Contact # 0313-5665666

ہارنا	ہرانا	پلنا	پالنا
رونا	رلانا	جھکنا	جھکانا
اٹھنا	اٹھانا	چمکنا	چمکانا

(3) فعل مثبت:

ایسا فعل جس میں کسی کام کا کرنا، ہونا یا سہنا معلوم ہو۔ مثلاً میں قلم خروں گی، میں نے سبق یاد کیا' وغیرہ۔

(4) فعل منفی:

ایسا فعل جس میں کس کام کا کرنا، ہونا یا سہنا نہیں معلوم ہوتا۔ مثلاً میں اخبار نہیں پڑھتا ہوں، عامر اسکول نہیں گیا ہے' وغیرہ۔

استفہامیہ یا سوالیہ جملے:

کسی جملے میں کام کے ہونے یا نہ ہونے کے متعلق پوچھا جائے اسے سوالیہ یا استفہامیہ کہتے ہیں۔ جیسے کیا، کون، کیسے، کہاں، کب وغیرہ۔ آپ کون ہیں؟ کیا تم کھیل رہے ہو؟ وغیرہ۔ جملے کے آخر میں سوالیہ علامت (؟) لگاتے ہیں۔

ذیل میں چند مثبت، منفی اور سوالیہ جملے دیے جا رہے ہیں:

مثبت جملے	منفی جملے	سوالیہ جملے
شام ہو گئی۔	شام نہیں ہوئی ہے۔	کیا شام ہو گئی؟
علی دکان چلا گیا۔	علی دکان نہیں گیا۔	کیا علی دکان چلا گیا؟
کاش! وہ آتے۔	کاش! وہ نہ آتے۔	کاش! وہ آتے؟
تم بہت خوبصورت ہو۔	تم بہت خوبصورت نہیں ہو۔	کیا تم بہت خوبصورت ہو؟
دکھو بادل چھائے ہوئے ہیں۔	دیکھو بادل نہیں چھائے ہوئے ہیں۔	دیکھو کیا بادل چاۓ ہوئے ہیں؟
تم نے نماز پڑھی ہے۔	تم نے نماز نہیں پڑھی ہے۔	کیا تم نے نماز پڑھی ہے؟
میں نے سبق یاد کر لیا۔	میں نے سبق نہیں یاد کر لیا۔	کیا میں نے سبق یاد کر لیا؟
بارش رات سے ہو رہی ہے۔	بارش رات سے نہیں ہو رہی ہے۔	کیا بارش رات سے ہو رہی ہے؟

www.downloadclassnotes.com

کیا حامد مجھے ملا تھا؟	حامد مجھے نہیں ملا تھا۔	حامد مجھے ملا تھا۔
کیا امی نے روٹی پکائی؟	امی نے روٹی نہیں پکائی۔	امی نے روٹی پکائی۔

مشقی سوالات

س1: زمانے کے لحاظ سے فعل کی کتنی اقسام ہیں؟ نام لکھیں نیز فعل حال کی تعریف لکھیں۔

س2: فعل ماضی کی کتنی اقسام ہیں؟ ان کے نام لکھیں۔

س3: فعل ماضی مطلق کی تعریف کریں اور اس کی گردان بھی لکھیے۔

س4: ماضی شکیہ کی گردان لکھیے اور اسے بنانے کا قاعدہ بھی لکھیے۔

س5: نیچے لکھے ہوئے مصدروں سے ماضی استمراری اور ماضی بعید بنائیں۔

مصدر: لکھنا، لانا

جمع متکلم	واحد متکلم	جمع حاضر	واحد حاضر	جمع غائب	واحد غائب

س6: فعل امر اور فعل نہی کی تعریف کریں اور مثالیں بھی دیں۔

س7: فعل حال کے جملوں کو فعل ماضی کے جملوں میں تبدیل کریں۔

(i) کرن بازار جاتی ہے۔ (ii) بچے کھیل رہے ہیں۔

(iii) میں ورزش کرتی ہوں۔ (iv) وہ اپنا سبق یاد کرتا ہے۔

س8: مثبت اور منفی جملوں کو سوالیہ جملوں میں تبدیل کریں۔

(i) آج اسکول میں چھٹی نہیں ہوگی۔ (ii) شکاری نے شیر مار دیا ہے۔

(iii) تم نے دینی تعلیم حاصل نہیں کی۔ (iv) یہ انگور کھٹے ہیں۔

(v) بارش رات سے ہو رہی ہے۔

www.downloadclassnotes.com
Website: www.downloadclassnotes.com, Email: raoshahzadiftikhar@gmail.com, Contact # 0313-5665666

س9: دیے گئے کالم (الف) سے مطابقت رکھنے والے الفاظ کو کالم (ب) سے چن کر کالم (ج) میں تحریر کریں۔

کالم (الف)	کالم (ب)	کالم (ج)
سوال	جملہ استفہامیہ	
نہ	منفی	
کام کا نہ ہونا	فعل مضارع	
بچہ چھت سے کیسے گر گیا	سوالیہ جملہ	
نہیں	فعل منفی	

س10: خالی جگہ پر کریں۔

(i) جس جملے میں کوئی سوال کیا گیا ہو.................... کہلاتا ہے۔

(ii) .... میں کام کرنے کا حکم دیا جاتا ہے۔

(iii) مصدر کا.................... ہٹانے سے فعل امر بن جاتا ہے۔

(iv) وہ فعل جس کا.................... معلوم ہو فعل معروف کہلاتا ہے۔

(v) فعل لازم میں.................... کی ضرورت نہیں ہوتی۔

☆......☆......☆......☆

Website: www.downloadclassnotes.com, Email: raoshahzadiftikhar@gmail.com, Contact # 0313-5665666
www.downloadclassnotes.com